ہندوستان بار بار یہ دہرا رہا ہے کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے

نئی دہلی

23اپریل، 2015

(آئی این ایس انڈیا)

جکارتہ میں جاری ایشیائی، افریقی سربراہی اجلاس میں پاکستانی وزیراعظم کے مشیر برائے قومی سلامتی وامور خارجہ جناب سرتاج عزیز نے اپنے ایک بیان میں کشمیر کے حوالے سے ایک نا قابل قبول حوالہ دیا۔اس کے جواب میں، ہندوستانی نمائندہ مسٹر انیل وادوا، سکریٹری (مشرق) نے ان کی غلطی پکڑی اور مندرجہ ذیل باتیں کہی۔

سب سے زیادہ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ پاکستان نے ایک مرتبہ پھر بین الاقوامی فورم کو استعمال کرنے کا انتخاب کیا ہے ریاست جموں وکشمیر کے سلسلے میں ایک اشتعال انگیز تبصرہ کے طور پر جو کہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔

پاکستان کے نمائندہ کے طور پر یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ جولائی 1972 کے شملہ معاہدہ اور فروری

1999 کے لاہوراعلان کے تحت، ہندوستان اور پاکستان پرامن مکالمے اور تعاون کے ذریعے تمام قابل ذکر اہم مسائل حل کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ نہ کہ ایک کثیر جہتی فورم میں جیسے اس ایشیائی، افریقی اجلاس میں جس سے مطلوب بانڈونگ کی روح کو بطور یادگار منانا ہے۔

نئی دہلی

23 اپریل، 2015